99

آیت نمبر 27

آیات نمبر 27 تا 34 میں آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا قصہ جب ان دونوں نے اللہ کے سامنے
قربانی پیش کی لیکن ایک کی قربانی قبول ہوئی۔ دوسرے بیٹے نے طیش میں آکر پہلے کو قتل کر دیا۔ بنی
اسرائیل کے لئے یہ قانون بنا دیا گیا کہ جس نے ایک شخص کو قتل کیا تو گویا اس نے سب کو قتل کیا
اور جس ایک شخص کی زندگی بچائی اس نے سب کی زندگی بچائی۔ بنی اسرائیل نے اس قانون کی
خلاف ورزی کی۔ اللہ کا قانون توڑنے والوں کی سزا کا حکم

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ
اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ اے نبی! آپ ان لوگوں کو آدم (علیہ السلام)
کے دو بیٹوں کا قصہ ٹھیک سنا دیجئے۔ جب ان میں سے ہر ایک نے اللہ کے حضور
قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کر لی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی اس
زمانے میں اللہ کی طرف سے قبولیت کی یہ علامت تھی کہ آسمان سے ایک آگ آکر اس
قربانی کو جلا دیتی تھی قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝۲۷
تو اس پر دوسرے نے کہا کہ میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا، پہلے نے جواب دیا کہ بیشک اللہ
تعالیٰ تو بس پرہیز گاروں ہی کے اعمال قبول فرماتا ہے لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ
لِتَقْتُلَنِيْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۸ اگر تو مجھے قتل کرنے کی غرض سے اپنا ہاتھ میری طرف بڑھائے گا تو میں
تجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں
کا رب ہے اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۹ میں چاہتا ہوں کہ تو اپنے دوسرے گناہوں کے ساتھ میرے

قتل کا گناہ بھی اپنے ذمہ لے کر اہلِ جہنم میں سے ہو جائے گا، کیونکہ ظالموں کے ظلم کا یہی
ٹھیک بدلہ ہے فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ آخر کار اس کے نفس نے اپنے بھائی کا قتل اس کے لئے آسان کر دیا، اور
اس نے اپنے بھائی کو قتل کر ڈالا، پس وہ قاتل بھائی سخت نقصان اٹھانے والوں میں سے
ہو گیا فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ
اَخِيْهِ ؕ پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کھودنے لگا تاکہ اس قاتل کو یہ بتائے کہ وہ اپنے
بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا
الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ یہ دیکھ کر وہ بولا
کہ ہائے افسوس میرے حال پر! میں اس قابل بھی نہ ہو سکا کہ اس کوّے ہی جیسا ہوتا
کہ اپنے بھائی کی لاش کو تو چھپا دیتا، سو وہ اپنے کئے پر بہت پشیمان ہوا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ
كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي
الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ
جَمِيْعًا ؕ اسی واقعہ کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے لئے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جو شخص
کسی انسان کو بغیر کسی انسانی خون کے عوض یا زمین میں کوئی فساد برپا کرنے کے جرم کے بغیر
قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام انسانیت کو قتل کر دیا اور جو شخص کسی انسانی زندگی کو بچانے
کا سبب بنا تو گویا اس نے تمام نوع انسانی کو زندگی بخش دی وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا
بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اور
بیشک بنی اسرائیل کے پاس ہمارے رسول صاف صاف احکام لے کر آتے رہے لیکن اس

کے بعد بھی ان میں سے اکثر لوگ زمین میں حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اِنَّمَا جَزٰٓؤُا
الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ
يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ
بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرنے کے
لئے تگ و دو کرتے پھرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیۓ جائیں یا سولی پر
چڑھائے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ ڈالے جائیں یا جلاوطن کر
دیۓ جائیں جب کوئی شخص یا گروہ قانون سے بغاوت کر کے لوگوں کی جان و مال اور آبرو کے خلاف
برسرپیکار ہو جائے تو وہ سزا کا مستوجب قرار پاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے اس آیت میں چار سزاؤں کا
ذکر ہے۔ مفسرین کے نزدیک اس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر ان لوگوں نے کسی کو قتل کیا ہو مگر مال لوٹنے
کی نوبت نہ آئی ہو تو انہیں قتل کیا جائے گا، اور اگر ڈاکوؤں نے کسی کو قتل بھی کیا ہو اور مال بھی لوٹا ہو تو
انہیں سولی پر لٹکا کر ہلاک کیا جائے گا، اور اگر مال لوٹا ہو اور کسی کو قتل نہ کیا ہو تو ان کا دایاں ہاتھ اور بایاں
پاؤں کاٹا جائے گا، اور اگر انہوں نے لوگوں کو صرف ڈرایا دھمکایا ہو، نہ مال لوٹنے کی نوبت آئی ہو، نہ کسی
کو قتل کرنے کی، تو انہیں جلاوطن [یا قید خانے میں بند] کر دیا جائے گا۔ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي
الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۳۳﴾ یہ ذلت و رسوائی تو ان کے لئے دنیا
میں ہے اور آخرت میں ان کے لئے اس سے بھی بڑی سزا ہے اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ
قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾ سوائے ان
لوگوں کے جنہوں نے تمہارے قابو میں آکر پکڑے جانے سے پہلے توبہ کر لی، تو جان لو کہ
اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۵]

[# 99]

Verses 27-34 narrate the history of two sons of Adam and the incident where they both presented sacrifices before Allah. However, only one son's sacrifice was accepted. The other son, in a fit of jealousy, ended up killing the first. In the context of the Bani Israel (Children of Israel), a law was established that if someone kills a person, it is as if they have killed all of humanity, and if someone saves a life, it is as if they have saved the lives of all humanity. Despite this divine law, the Children of Israel violated it. Punishment for those who violate Allah's law.

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا
فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ

O Prophet! Recite to them the true history of the two sons of Adam. When each of them presented a sacrifice before Allah, but it was accepted from one of them, while it was not accepted from the other.

قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

So, the other son said, "I will certainly kill you." The first son responded, "Indeed, Allah only accepts from the righteous [who fear Him].

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ
اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾

If you raise your hand towards me to kill me, I shall not raise my hand towards you to kill you. Indeed, I fear Allah, the Lord of all the worlds.

اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ
النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ۚ

Indeed, I intend [by withholding my hand] that you bear the burden of not only your other sins but also the sin of my murder, and as a result, you will be among the inhabitants of Hell. And That is the punishment for the wrongdoer.

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ۝۳۰

At last, his [evil] soul [his inner urge to do evil] prompted him [and made it easy for him] to kill his brother, so he killed him and became one of the losers.

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ
يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ

Then Allah sent a crow who scratched in the ground to show him how to hide the dead body of his brother.

قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ
فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾

Upon seeing this, he exclaimed, "Alas! Am I not even able to be like this crow, so as to bury the dead body of my [own] brother?" So, he became full of regrets.

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ
نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَ مَنْ اَحْیَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ
جَمِیْعًا ؕ

For this reason, We decreed for the Children of Israel, that whoever kills a person, without that person having committed murder, or spread corruption in the land, it is as if they have killed whole of the mankind, and whoever saves the life of a person, it is as if they have saved the lives of whole of the mankind.

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾

And our messengers had certainly come to them with clear proofs. Yet, even after that, many of them continued to commit excesses in the earth.

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي
الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ
وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ

Indeed, the penalty for those who wage war against Allah and His Messenger and strive upon earth [to cause] corruption, is none but that they be killed or crucified or that their hands and feet be cut off from opposite sides or that they be exiled from the land.

ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِیْمٌ ﴿۳۳﴾

That is for them a disgrace in this world; and for them in the Hereafter is a great punishment.

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْۤا
اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۴﴾

Except those who repent, before you overpower them. Then, be sure that Allah is Most-Forgiving, Very-Merciful.